بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۵۲۵۲ — دن نمبر ۹۰

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۱۲ وفا ۱۳۴۳ ہش ۔ ۳۰ صفر ۱۳۸۴ھ ۔ ۱۲ جولائی ۱۹۶۴ء	نمبر ۱۶۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۱۱ جولائی بوقت ۷½ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات بھی بے چینی رہی نیند اچھی طرح نہیں آئی

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھُمَّ اٰمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مبارک اور کامیاب زندگی کی تصویر

آپ یدخلون فی دین اللہ افواجا کا نظارہ دکھا کر ہی دُنیا سے رخصت ہوئے

(۱) رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو جب دنیا میں بھیجا تھا اس وقت کُل تری خشکی فساد سے بھر چکی تھی۔ آپ نے آکر بہت سے بگڑے ہوؤں کو بنا دیا۔ یہ بات سرسری نگاہ سے دیکھے جانے کے قابل نہیں ہے بلکہ اس میں بڑے بڑے حقائق ہیں اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور بزرگی کا پتہ لگتا ہے۔ کیونکہ بجز اعلیٰ درجہ کے مقدس راستباز کے کوئی دوسرے کو درست نہیں کر سکتا۔ جس کی اپنی قوتِ قدسی کمال کے درجہ پر نہ پہونچی ہوئی ہو۔ اور ایسی قوت اس میں پیدا نہ ہو چکی ہو جو بیماری ناپاکیوں کے اثر کو زائل کردے وہ دوسروں کو درست نہیں کر سکتا۔ یوں تو ہر ایک نبی نے اپنے اپنے وقت میں اپنی قوم کی اصلاح کی اور اس کو درست کیا۔ مگر جس شان اور مرتبہ کی اصلاح ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کی ہے اس کو کسی اور کی اصلاح نہیں پہونچ سکتی بلکہ اس کے مقابل میں دوسری اصلاحیں ہیچ نظر آتی ہیں۔" (الحکم ۲۴ راپریل ۱۹۰۲ء)

(۲) "ہمارے پیغمبر خدا صلعم کی قوتِ قدسی اس درجہ پر پہونچی ہے کہ اگر تمام انبیاء علیہم السلام کے مقابلہ میں دیکھیں تو معلوم ہو گا کہ کسی نے آپ کے مقابلہ میں کچھ نہیں کیا ...... آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تیار کردہ جماعت کو اگر دیکھا جائے تو وہ ہمہ تن خدا ہی کے لئے نظر آتے ہیں اور اپنی عملی زندگی میں کوئی نظیر نہیں رکھتے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مبارک اور کامیاب زندگی کی تصویر یہ ہے کہ آپ ایک کام کے لئے آئے اور اسے پورا کر کے اس وقت دنیا سے رخصت ہوئے جس طرح بندوبست والے پورے کاغذات پانچ برس میں مرتب کر کے آخری رپورٹ کرتے ہیں اور پھر چلے جاتے ہیں۔ اسی طرح پر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں نظر آتا ہے۔ اس دن سے لیکر جب قُمْ فَاَنْذِرْ کی آواز آئی۔ پھر اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ اور اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کے دن تک نظر کریں تو آپ کی لا نظیر کامیابی کا پتہ چلتا ہے۔" (الحکم ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء)

مجالس انصار اللہ چندہ نہ روکیں

بعض مجالس انصار اللہ وصول شدہ چندہ مرکز میں بھجوانے کی بجائے اس لئے روک لیتی ہیں کہ مزید چندہ وصول ہو جائے۔ اور اس طرح بڑی رقم مرکز میں بھجوائی جائے۔ یہ طریق درست نہیں۔ ہر ماہ جس قدر رقم وصول ہو وہ بلا تاخیر مرکز میں روانہ کرنی چاہیئے۔ اس کا آئندہ خیال رکھیں اور رقم روکیں نہیں جزاکم اللہ

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ جولائی۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے نماز سے قبل الفضل میں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک پُر معارف خطبہ پڑھ کر سنایا۔

ربوہ ۱۱ جولائی۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس ناظر اصلاح و ارشاد کل مورخہ ۱۰ جولائی کو چناب ایکسپریس سے کراچی تشریف لے گئے ہیں۔

ربوہ۔ ۱۱ جولائی۔ کئی روز کی شدید گرمی کے بعد کل شام یہاں ہلکی سی بارش ہوئی۔ جس کے بعد تمام رات مطلع ابر آلود رہا۔ اور آج صبح ۳½ بجے تیز بارش ہوئی۔ جو خاصی دیر جاری رہی۔ آج صبح بھی یہاں مطلع ابر آلود ہے۔ موسم برسات کی اس پہلی بارش کی وجہ سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ مزید بارش کی توقع ہے۔

درخواست دعا

مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ برٹش گی آنا (امریکہ) کی اہلیہ محترمہ (دختر محترم خلیفہ علیم الدین صاحب مرحوم) گی آنا سے پاکستان آنے کے لئے لنڈن کے راستہ ۱۵ جولائی کو روانہ ہونگی۔ اور امید ہے کہ اس ماہ کے آخر تک یہاں پہونچ جائیں گی دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ موصوفہ کو بخیر و عافیت یہاں لائے۔ ان کے ساتھ چار چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۴ء

اسلامی حکومت کا نعرہ

صدق جدید لکھنو مورخہ ۲۹/۵/۶۴ میں ایک نوٹ "سچی باتیں" کے کالموں میں مولانا عبدالماجد دریا بادی کے قلم سے ملاحظہ ہو۔ آپ "مسٹر چھاگلہ کی زبان سے" کے زیر عنوان فرماتے ہیں:۔

"مسٹر چھاگلا کی تقریر سیکورٹی کونسل کے سامنے:۔

"وزیر خارجہ پاکستان نے اپنی تقریر میں میرے اوپر یہ الزام لگایا ہے کہ مَیں نے اسلام پر حملہ کیا ہے یہ الزام غلط ہے مَیں نے اسلام پر حملہ نہیں کیا ہیں تو یہ کہتا ہوں کہ خود پاکستان کی پالیسی اور اس کا طرز عمل اسلام کے مخالف ہے"۔

مولانا مودودی کو مبارک ہو کہ یہ کسی ایک جزئیہ میں سہی مسٹر چھاگلہ ان سے کتنا قریب ہو گئے؟"

(صدق جدید لکھنو ۲۹/۵/۶۴ ء)

متفق گردید رائے بوعلی با رائے من۔ اس ضمن میں فسادات پنجاب کی عدالت کے فاضل ممبروں نے اپنی تحقیقاتی رپورٹ میں اسلام اور جمہوریت کے متعلق جو نوٹ لکھا ہے وہ بھی بڑا البصیرت افروز ہے۔ ملاحظہ ہو:۔

"ہمارے سامنے یہ بار بار کہا گیا ہے کہ پاکستان کے مطالبے میں "مملکت اسلامی" کا مطالبہ قطعاً شامل تھا۔ پاکستان کے لئے جدوجہد کرنے والے اہم لیڈروں کی بعض تقریروں سے بلاشبہ یہی مطلب اخذ کیا جا سکتا ہے کہ یہ لیڈر جب مملکت اسلامی کا یا کسی ایسی مملکت کا نام لیتے تھے جس پر قوانین اسلامی کی حکومت ہو گی تو شاید ان کے ذہن میں کسی ایسے قانونی نظام کا تصور ہوگا جو اسلامی عقائد۔ اسلامی قانون شخصی۔ اسلامی اخلاقیات اور اسلامی ادارات پر مبنی ہو یا ان سے مخلوط ہو۔ جس شخص نے بھی پاکستان میں ایک مذہبی مملکت کے قیام پر سنجیدگی سے غور کیا ہے اسے ان عظیم مشکلات کا ضرور احساس ہوا ہے جو کسی ایسی سکیم میں لازماً پیش آئیں گی۔ یہاں تک کہ ڈاکٹر محمد اقبال نے بھی جو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک متحدہ مملکت کا تصور قائم کرنے والے اوّلین مفکر سمجھے جاتے ہیں اپنے خطبۂ صدارت (مسلم لیگ ۱۹۳۰ء) میں فرمایا:۔

"ہندوؤں کو کسی قسم کا اندیشہ نہ ہونا چاہیئے کہ خود اختیار مسلم مملکتوں کی تخلیق کا مطلب یہ ہوگا کہ ایسی مملکتوں میں کوئی مذہبی قسم کی حکومت قائم ہوگی۔ یہ اصول کہ ہر گروہ کو اپنے خطوط پر آزادانہ ترقی کرنے کا حق ہونا چاہیئے ہرگز کسی تنگ نظرانہ فرقہ پرستی کی پیداوار نہیں ہو سکتا۔"

جب ہم ذمہ داری کے مسئلے پر توجہ کریں گے تو ہم یہ ضرور بتائیں گے کہ جو جماعتیں آج تینوں مطالبات کو مذہبی وجوہ کی بناء پر نافذ کرانے کے لئے تقاضا کر رہی ہیں۔ ان میں سے اکثر خود اسلامی مملکت کے تصور کی مخالف ہیں حتیٰ کہ جماعت اسلامی کے امیر مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کا خیال بھی یہی ہے کہ اگر کبھی نئی "مسلم مملکت" وجود میں آ گئی تو اس میں حکومت کی ہیئت صرف سیکولر (غیر مذہبی) ہی ہو سکتی ہے۔

تقسیم سے پہلے قائد اعظم نے پاکستان کی جو پہلی تصویر دنیا کے سامنے پیش کی وہ اس انٹرویو میں ظاہر ہوئی تھی جو انہوں نے رائٹر کے نامہ نگار مسٹر ڈون کیمبل کو دیا تھا۔ قائد اعظم نے فرمایا کہ نئی مملکت ایک عصری جمہوری مملکت (ماڈرن ڈیماکریٹک سٹیٹ) ہو گی جس میں حاکمیت کے حامل جمہور ہوں گے اور اس نئی قوم کے تمام افراد کے حقوق شہریت بلا امتیاز مذہب و نسل و عقیدہ مساوی ہوں گے۔ جب پاکستان رسمی طور سے نقشۂ عالم پر نمودار ہو گیا تو قائد اعظم نے ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں ایک یادگار تقریر کی جس میں نئی مملکت کے بنیادی اصولوں کی تصریح کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس کے باوجود اس تقسیم میں ان اقلیتوں کے مسئلے سے دامن بچانا ناممکن ہے جو ایک ڈومینین یا دوسری میں رہ جائیں گی یہ بات بالکل ناگزیر تھی۔ اس کے سوا کوئی دوسرا حل نہیں۔ اب ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ اگر ہم پاکستان کی اس عظیم مملکت کو خرم و خوشحال بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہیئے کہ ہم باشندوں کی خصوصاً عوام اور غرباء کی فلاح و بہبود پر اپنی تمام کوششیں مرتکز کر دیں۔ اگر تم باہم تعاون سے کام کرو گے کہ ماضی کو بھول جاؤ گے اور مخالفتوں کو ترک کر دو گے تو تم لازماً کامیاب ہو جاؤ گے۔ اگر تم اپنے ماضی کو بدل دو گے اور اس سپرٹ میں متحد ہو کر کام کرو گے کہ تم میں سے ہر ایک خواہ وہ کسی قوم سے تعلق رکھتا ہو خواہ ماضی میں اس کے تعلقات تمہارے ساتھ کیسے ہی رہے ہوں۔ خواہ اس کا رنگ۔ اس کی ذات اور اس کا عقیدہ کچھ بھی ہو اوّل دوم اور آخر اس مملکت کا شہری ہے جس کے حقوق و فرائض بالکل مساوی ہیں تو تمہارے عروج و ترقی کی کوئی انتہا نہ ہوگی۔

مَیں اس معاملے پر انتہائی زور دینا چاہتا ہوں۔ ہمیں اس سپرٹ میں کام شروع کر دینا چاہیئے کچھ مدت میں اکثریت اور اقلیت اور ہندو قوم اور مسلم قوم کی یہ تمام بدنمائیاں غائب ہو جائیں گی کیونکہ آخر مسلمان ہونے کی حیثیت میں بھی تمہارے ہاں پٹھان۔ پنجابی شیعہ۔ سنی وغیرہ موجود ہیں اور ہندوؤں میں بھی برہمن۔ ویشنو۔ کھتری اور پھر بنگالی مدراسی وغیرہ ہیں۔ اگر مجھ سے پوچھو تو میں یہ کہوں گا کہ یہ چیز ہندوستان کی آزادی و خود مختاری کے حصول میں سب سے بڑی رکاوٹ رہی ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو ہم مدتوں پہلے آزاد ہو چکے ہوتے۔ دنیا کی کوئی طاقت کسی قوم کو خصوصاً چالیس کروڑ نفوس کی قوم کو اپنا محکوم نہیں رکھ سکتی۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو کوئی تم کو مفتوح نہ کر سکتا۔ اگر کر بھی لیتا تو زیادہ مدت تک تم پر اپنا تسلط قائم نہ رکھ سکتا (چیرز) لہٰذا اس سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ تم آزاد ہو اس مملکت پاکستان میں تم اپنے مندروں میں آزادانہ جا سکتے ہو اور مساجد اور دوسری عبادت گاہوں میں بھی جانے میں آزاد ہو۔ تمہارا مذہب۔ تمہاری ذات۔ تمہارا عقیدہ کچھ بھی ہو کاروبار مملکت کا اس سے کوئی تعلق نہیں (ہیر ہیر) تم جانتے ہو۔ تاریخ شاہد ہے کہ کچھ مدت پیشتر انگلستان کے حالات آجکل کے ہندوستان کے حالات سے بدتر تھے۔ رومن کیتھلک اور پراٹسٹنٹ ایک دوسرے کو آزار پہنچانے میں مصروف تھے۔ آج بھی بعض ایسی مملکتیں موجود ہیں جن میں ایک خاص طبقے کے خلاف امتیازات اور قیود عائد کی جا رہی ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ ہم ایسے ایام میں اپنی مملکت کا آغاز نہیں کر رہے ہیں۔ ہمارا آغاز ایسے ایام میں ہو رہا ہے جبکہ ایک قوم اور دوسری قوم

(باقی صہ۴ پر)

ہے سومنات بند نہ لات و منات بند

مرزائیوں کی کیجئے "راہِ نجات" بند
حج و زکوٰۃ بند تو صوم و صلوٰۃ بند

کہنے نہ پائیں کلمۂ طیّب زبان سے
کر دیں حضور ان کے اگر طیّبات بند

جانیں نہ حق تعالیٰ کے ذات و صفات کو
کر دیجے حق تعالیٰ کے ذات و صفات بند

مرزائی ایک گھونٹ بھی اس کا نہ پی سکیں
گر خضر کا ہو چشمۂ آبِ حیات بند

کرتے ہیں بند کعبہ زمانے کے غزنوی
ہے سومنات بند نہ لات و منات بند

ایک غلطی کی تصحیح

الفضل مورخہ ۱۰/۷/۶۴ میں جو اداریہ صفحہ نمبر ۲ پر تحریر ہے اسکے پہلے کالم کی سطر ۳۱ سے سطر ۳۶ تک جو پیرا ہے وہ غلطی سے اس جگہ درج ہو گیا ہے۔ یہ پیرا "آخر میں یہ بات" سے شروع ہو کر "نہایت افسوس" تک ہے۔ احباب اس جگہ سے حذف خیال کریں اور اداریہ کے آخر میں پڑھیں۔ (ایڈیٹر)

رفقاء مسیح موعود پر لفظ صحابہؓ کا اطلاق

قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی تصریحات

اخبار "الاعتصام" کے اعتراض کا جواب

محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب

فاضل مدیر الاعتصام لکھتے ہیں کہ:۔

"اصطلاح شریعت میں صحابہ کا لفظ صرف ان بزرگوں کے ساتھ مخصوص ہے جو براہ راست رسول اللہ صلے اللہ کے رفقا اور تربیت یافتہ تھے ان کے سوا کسی دوسرے شخص کو خواہ وہ کتنا ہی نیک، اور متقی و پرہیزگار ہو صحابی کے لفظ سے نہیں پکارا جائے گا۔"

اس اصول کو قائم کرنے کے بعد جناب مدیر موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ

"ہم قادیانی حضرات سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ آپ کی پوزیشن اس معاملہ میں کیا ہے؟ آپ عام طور پر انہیں (مرزا صاحب کو) امتی نبی کہا کرتے ہیں۔ اگر وہ امتی نبی تھے تو ان کے ساتھیوں کو صحابی کس بناء پر کہا جائے گا۔ جبکہ آنحضرت کے رفقاء عظام کے سوا کسی دوسرے کے لئے یہ لفظ استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ حتیٰ کہ آنحضرتؐ کے صحابہ کے شاگرد اور ان کے شاگرد بھی اس لفظ کے استعمال کا استحقاق نہیں رکھتے۔ حالانکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ان کے زمانہ کو بہترین زمانہ (خیر القرون) قرار دیا ہے اور اگر مرزا صاحب امتی نبی نہیں تھے بلکہ مستقل نبی تھے۔ تو مرزائیوں کا کوئی تعلق مسلمانوں سے نہ رہا۔ یہ ایک مستقل نبی کی مستقل امت ٹھہرینگے اس صورت میں یہ دائرہ اسلام سے خارج قرار پائیں گے۔"

(الاعتصام ۳ جولائی ۱۹۶۴ء)

ہمیں فاضل مدیر الاعتصام سے سو فیصدی اتفاق ہے کہ حضرت مرزا صاحب کو ہم امتی نبی ہی مانتے ہیں مستقل نبی نہیں مانتے۔ کیونکہ آپ نے خود اعلان فرمادیا ہے کہ

"میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں اور نہ ہی مستقل طور پر نبی ہوں"

مزید فرمایا کہ

"اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے۔ مگر وہی جو پہلے امتی ہو۔"

(تجلیات الٰہیہ ص۲۵)

پھر ہمیں فاضل مدیر صاحب سے اس بارے میں بھی سو فیصدی اتفاق ہے کہ مستقل نبی کی فی الواقع مستقل امت ہوتی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جو شخص مستقل نبوت کا دعوے کرے وہ اور اس کی امت واقعی دائرہ اسلام سے خارج ہوگی۔ ہماری پوزیشن یہ ہے کہ ہم حضرت مرزا صاحب کو امتی نبی مانتے ہیں نہ کہ مستقل نبی۔ ہاں اب فاضل مدیر الاعتصام کے سوال کہ "اگر مرزا صاحب امتی نبی ہیں تو ان کے ساتھیوں کو صحابہ کیوں کہتے ہو؟" کے جواب میں عرض ہے کہ

اول۔ قرآن مجید سورۂ جمعہ ع۱ میں بتایا گیا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم امیین میں مبعوث ہوئے۔ آپ نے ان کو احکام الٰہی سے آگاہ فرمایا کتاب و حکمت سکھائی۔ اور ان کا تزکیہ نفوس فرمایا۔ آگے فرمایا

واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم

کہ صحابہ میں سے ایک دوسری جماعت ہے جن میں بھی آپ ہی مبعوث ہوں گے یا جن کی تعلیم و تربیت بھی آپ ہی فرمائیں گے یہ آیت اٰخرین کو صحابہ کا حصہ قرار دیتی ہے:

صحیح بخاری اور مسلم میں روایت ہے۔

فلما نزلت واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم قالوا من ھؤلاء یا رسول اللہ قال وفینا سلمان الفارسی قال فوضع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یدہ علی سلمان ثم قال لو کان الایمان عند الثریا لنالہ رجال من ھؤلاء (مشکوٰۃ المصابیح ص۵۷۶)

کہ جب آیت واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم نازل ہوئی تو صحابہ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ کون لوگ ہیں راوی (حضرت ابوہریرہ) کہتے ہیں کہ اس وقت حضرت سلمان فارسی بھی ہمارے درمیان موجود تھے۔ حضور نے حضرت سلمانؓ پر ہاتھ رکھ کر جواباً فرمایا کہ اگر ایمان ثریا پر بھی ہوگا۔ تب بھی اسے ان (فارسی الاصل لوگوں) میں سے کچھ لوگ پالیں گے۔

اس حدیث نبوی سے عیاں ہے کہ اٰخرین منھم کے مصداق فارسی الاصل لوگ ہوں گے۔

دوسری حدیث میں حضور ارشاد فرماتے ہیں:۔

انہ سیکون فی اٰخر ھذہ الامۃ قوم لھم مثل اجر اولھم یأمرون بالمعروف و ینھون عن المنکر و یقاتلون اھل الفتن۔

کہ امت محمدیہ کے آخری حصہ میں ایک جماعت ہوگی جنہیں اولین صحابہ کی طرح اجر و ثواب ملے گا۔ وہ نیکی کا حکم دیں گے بدی سے منع کریں گے۔ اور اسلام کے خلاف فتنے پیدا کرنے والوں کا مقابلہ کریں گے (مشکوٰۃ المصابیح ص۵۸۴)

ایک تیسری حدیث میں نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

کیف تھلک امۃ انا اولھا و عیسی بن مریم اٰخرھا (کنز العمال جلد ۷ ص۲۰۳)

کہ وہ امت کس طرح ہلاک ہو سکتی ہے۔ جس کے اول میں میں ہوں اور آخر میں عیسیٰ بن مریم (مسیح موعود) ہیں۔

ان تینوں احادیث کی روشنی میں ماننا پڑے گا کہ امت محمدیہ کے آخری حصہ میں صحابہ کی طرح امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والی جماعت مسیح موعود کی جماعت ہے اور وہی جماعت قرآنی نص "اٰخرین منھم" کے مطابق صحابہ کا حصہ ہے۔ "فارسی" یہ بھی پتہ لگ گیا کہ مسیح موعود جو ان اٰخرین منھم کا بانی ہوگا وہ فارسی الاصل ہوگا جو ایمان اور اسلام کو دوبارہ قائم کرے گا۔ اب جب یہ واضح ہوگیا کہ مسیح موعود کی جماعت صحابہ کا ہی حصہ ہے۔ نص قرآنی اس پر دلالت کرتی ہے۔ تو آپ ہی بتلائیں کہ ان لوگوں کو صحابہ کہنے میں کیا حرج ہے؟ آپ یونہی خواہ مخواہ ناراض ہو رہے ہیں۔ دیکھنے والی بات صرف یہ ہے۔ کہ آیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پاگئے ہیں اور حدیث نبوی اماکم منکم کے مطابق امت محمدیہ میں سے ہی مسیح موعود ہونے والا تھا۔ اور آیا بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا صاحب وہی مسیح موعود ہیں۔ اگر یہ باتیں ثابت ہو جائیں۔ اور ہمارے نزدیک آفتاب نصف النہار کی طرح ثابت ہیں تو پھر یہ کوئی سوال نہیں کہ مسیح پر اولین ایمان لانے والوں کو صحابہ کیوں کہتے ہو۔ قرآن و حدیث کی رو سے اس کا نام صحابہ ہی ہے وہ صحابہ کرام کا ہی آخری حصہ ہیں۔ کیا آپ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم قرآن مجید اور احادیث نبویہ کو ترک کردیں۔

دوم۔ فاضل مدیر الاعتصام پکے اہلحدیث ہیں۔ اس لئے ان کی خدمت میں مزید گزارش ہے کہ حضرت ہمارا اجتہادی نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھیوں کو صحابہ کہہ سکتے ہیں بلکہ خود سرور کائنات محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتصریح فرمادیا ہے کہ مسیح موعود کے رفقا کا نام اصحاب ہے۔

دیکھئے صحیح مسلم کی طویل روایت میں آنے والے مسیح موعودؑ کے متعلق چار مرتبہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

(۱) یحصر نبی اللہ و اصحابہ۔ کہ مسیح موعود نبی اللہ اور اس کے صحابہ محصور ہو جائیں گے۔

(۲) فیرغب نبی اللہ عیسیٰ و اصحابہ۔ پھر عیسیٰ نبی اللہ اور اس کے اصحاب اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں گے۔

(۳) ثم یھبط نبی اللہ عیسیٰ و اصحابہ تب اللہ تعالیٰ کے نبی مسیح موعود اور اس کے صحابہ کوچ کریں گے۔

(۴) فیرغب نبی اللہ عیسیٰ و اصحابہ۔ اس وقت مسیح نبی اللہ اور اس کے اصحاب اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں گے (مشکوٰۃ المصابیح ص۴۷۳)

اہلحدیث دوستوں سے خصوصاً اور

مسلمانوں سے عموماً عرض ہے کہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے آنے والے مسیح موعود کے ساتھیوں کو اصحاب قرار دے دیا اور مسیح موعود کو نبی اللہ کے لفظ سے یاد فرمایا ہے اور ظاہر ہے کہ مسیح موعود بغیر نئی شریعت کے اور آنحضرت کا امتی نبی ہی ہوگا تو ماننا پڑے گا کہ امتی نبی مسیح موعود کے ماننے والوں کو خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اصحاب اور صحابہ قرار دیا ہے۔ پس یہ کہنا غلط ٹھہرا کہ "اصطلاح شریعت" کے رو سے مسیح موعود کے متبعین کو صحابہ نہیں کہہ سکتے اصطلاح شریعت تو خود شارع علیہ السلام کے الفاظ سے بنتی ہے اور حضور فرماتے ہیں کہ مسیح موعود کے ماننے والے نبی اللہ کے اصحاب ہوں گے۔

بھائیو! آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے نزدیک عیسیٰ بن مریم آسمان پر خاکی جسم کے ساتھ دو ہزار برس سے زندہ ہیں اور بغیر کھانے پینے کے زندہ ہیں اور جوان کے جوان زندہ ہیں اور ہمیں انہی کے اترنے کا انتظار رہے تو ہم انہی کو مسیح موعود مانیں گے اور انہی کے ساتھیوں کو صحابہ کہا کریں گے آپ لوگ یہ کہہ سکتے ہیں۔ مگر یہ بات تو طے ہو گئی۔ قیامت کے آخری حصہ میں مومنوں کی ایک جماعت پر صحابہ کا لفظ اطلاق پذیر ہوگا اور آپ کا اعتراض تو غلط قرار پا گیا۔ دوسرے یہ سوال ہے کہ جب ہم احمدیوں کے نزدیک حضرت مسیح بن مریم علیہ السلام از روئے قرآن مجید فوت ہو گئے ہیں اور آنے والا مسیح موعود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا امتی ہی ہے تو پھر کیا وجہ ہے کہ نص حدیث کے مطابق مسیح موعود کے پیرو اتباع پر لفظ صحابہ اور اصحاب اطلاق نہ کیا جائے۔

آئیے ہم سے وفات مسیح علیہ السلام

کا ثبوت لیجیے اور بات کو ختم کیجیے

جب حضرت مسیح موعود کے ساتھی صحابہ کا آخرین کا گروہ ہیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اصحاب قرار دیا ہے تو ان کے لئے رضی اللہ عنہم کے دعائیہ جملہ پر بھی ہمارے اہل حدیث دوستوں کو اعتراض نہیں ہو سکتا۔ نیز قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرمایا ہے:-

ان الذین اٰمنوا وعملوا
الصّٰلحٰت اولٰئک ھم
خیر البریۃ ۔ جزآؤھم
عند ربھم جنّٰت عدن
تجری من تحتھا الانھٰر
خٰلدین فیھا ابداً ۔
رضی اللہ عنھم و
رضوا عنہ ۔ ذٰلک
لمن خشی ربہ

(البینۃ ع)

کہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے عمل صالح کئے وہ بہترین مخلوق ہیں ان کے رب کے نزدیک ان کا بدلہ ہمیشہ کے باغات ہیں جن کے ساتھ نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے خدا ان سے راضی ہو گیا وہ خدا سے راضی ہیں یہ جزا اور یہ انعام رضی اللہ عنہ ورضوا عنہ کا ان تمام لوگوں کے لئے جو اپنے رب کی خشیت رکھتے ہیں۔"

پس ان آیات اور احادیث نبویہ کی روشنی میں الاعتصام کا یہ اعتراض بھی درست نہیں کہ احمدی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کے لئے رضی اللہ عنہ کا لفظ کیوں بولتے ہیں۔

لیڈر

(بقیہ ص۲)

ایک ذات اور مسلک اور دوسری ذات اور مسلک کے درمیان کوئی فرق وامتیاز نہیں رہا ہم اسی بنیادی اصول کی بنا پر آغاز کار کر رہے ہیں کہ ہم تمام شہری ہیں اور ایک مملکت کے مساوی شہری ہیں۔ (ریپنزور اظہار مسرت) انگلستان کے لوگوں کو بھی ایک زمانے میں صورت حالات کے حقائق کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اور ان ذمہ داریوں اور گرانباریوں سے نبٹنا پڑا تھا جو ان کی حکومت نے ان پر عائد کی تھیں اور وہ اس آگ میں سے قدم بقدم گزر چکے ہیں آج تم بجا طور سے کہہ سکتے ہو کہ رومن کیتھولک اور پراٹسٹنٹ کا کوئی وجود باقی نہیں۔ آج صرف یہ حقیقت موجود ہے کہ ہر شخص برطانیہ عظمیٰ کا شہری ہے ہر شہری کی حیثیت مساوی ہے اور تمام شہری ایک قوم کے افراد ہیں۔

میرے نزدیک اب ہمیں اسی نصب العین کو پیش نظر رکھنا چاہیئے پھر تم دیکھو گے کہ کچھ زمانہ گزرنے کے بعد نہ ہندو ہندو رہیں گے۔ نہ مسلمان مسلمان رہیں گے۔ مذہبی معنوں میں نہیں کیونکہ وہ تو ہر فرد کا ذاتی عقیدہ ہے بلکہ سیاسی معنوں میں سب ایک مملکت کے شہری ہوں گے۔

قائداعظم پاکستان کے بانی تھے اور جس موقع پر انہوں نے یہ تقریر کی تھی وہ تاریخ پاکستان کا پہلا سنگ میل تھا۔ اس تقریر کے مخاطب اپنی مملکت کے مسلم وغیر مسلم باشندے بھی تھے اور اہل عالم بھی اور اس کا مقصد یہ تھا کہ جس نصب العین کے حصول کی خاطر نئی مملکت اپنی تمام طاقتوں کو وقف کرنے والی تھی اس کو حتی الامکان نہایت واضح طور پر متعین کر دیا جائے۔ اس تقریر میں بار بار ماضی کی تلخیوں کا ذکر کر کے یہ اپیل کی گئی ہے کہ ماضی کو بدل دو اور جنگ وپیکار کو دفن کر دو۔ قائداعظم کے نزدیک اس مملکت کے آئندہ شہری کو بلا امتیاز رنگ ونسل اور بلالحاظ مذہب وملت برابر کے حقوق اور رعایات حاصل ہوں گے اور اس پر برابر کے فرائض عائد ہوں گے۔ اس تقریر میں لفظ "قوم" کو بار بار دہرایا گیا ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ مذہب کو کاروبار مملکت سے کوئی تعلق نہیں اور وہ صرف فرد کے ذاتی ایقان وایمان کا معاملہ ہے۔

ہم نے علماء سے سوال کیا کہ آیا مملکت کا یہ تصور ان کے نزدیک قابل قبول ہے ان میں سے ہر ایک نے بلا تامل اس کا جواب نفی میں دیا اور ان میں احراری اور وہ سابق کانگرسی بھی شامل تھے جو تقسیم سے پہلے اس تصور کو قریب قریب جزو ایمان سمجھتے تھے۔ اگر مولانا امین احسن اصلاحی کی شہادت جماعتِ اسلامی کے نقطہ نگاہ کی صحیح مظہر ہے تو جو مملکت اس نصب العین پر مبنی ہو وہ "ابلیس کی مخلوق" ہے۔ ان کے اس خیال کی تصدیق جماعت کے بانی مولانا ابوالاعلےٰ مودودی کی بے شمار تحریروں سے بھی ہوتی ہے۔ علماء میں سے کوئی بھی ایسی مملکت کو برداشت نہیں کر سکتا جس کی بنیاد قومیت پرستی اور اس کے متعلقات پر ہو۔ ان کے نزدیک مملکت کی فعالیت کو متعین کرنے کی اہلیت صرف "ملت" اور اس کے متعلقات میں ہے۔

کہا جاتا ہے کہ قائداعظم نے ایک عصری قومی مملکت کا جو تصور پیش کیا تھا وہ ۱۲ مارچ ۱۹۴۹ء کو قرارداد مقاصد منظور ہو جانے کے بعد متروک ہو گیا لیکن یہ بھی کھلم کھلا تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ قرارداد اگرچہ الفاظ و فقرات کے اعتبار سے بہت بلند بانگ معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقت میں محض دھوکا ہے اور اس میں نہ صرف مملکتِ اسلامی کا ہیولیٰ تک شامل نہیں بلکہ اس کی دفعات خصوصاً جو بنیادی حقوق سے متعلق ہیں واضح طور پر مملکتِ اسلامی کے اصولوں کے منافی ہیں۔"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت فسادات پنجاب ۱۹۵۳ء (اردو) صفحہ ۲۱۴ تا ۲۱۷)

یہ فاضلانہ اور حقیقت پسندانہ نوٹ منیر رپورٹ کے حصہ چہارم کا ایک ٹکڑا ہے جو تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں نے نہایت محنت سے لکھا ہے اور ہمارے نزدیک جس میں فاضل ججان نے اسلامی حکومت وغیرہ مسائل کے متعلق نہایت پختہ اور قیمتی معلومات بہم پہنچائی ہیں جن کو پاکستان کے تمام ارباب اقتدار کو غور سے مطالعہ کرنا چاہیئے اور اس میں ایسی باتیں ہیں جن سے ہماری مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے ارکان روشنی پا سکتے ہیں۔ اور ان لوگوں کی حقیقت کو پردے اٹھا کر دیکھ سکتے ہیں جو "اسلامی حکومت" کی نعرہ بازی سے پاکستان کے لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سے یہ واضح ہو جائے گا کہ کس طرح یہ لوگ جو نہ تو دنیا کے موجودہ علوم اور حالات سے واقف ہیں اور نہ اسلام کا صحیح تصور رکھتے ہیں پاکستان کے ارتقاء میں شروع سے حائل چلے آتے ہیں اور جب تک ان کی اصلاح نہ ہوگی حائل رہیں گے۔

قمر الانبیاء فنڈ

(محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

مندرجہ ذیل احباب کرام نے ان کے اسماء کے سامنے لکھی ہوئی رقوم بمد قمر الانبیاء فنڈ بھجوائی ہیں۔ یہ تیسری قسط ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرما کر ان کے اموال میں برکت دے اور انہیں اس سلسلہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نام	تفصیل رقم
عبدالمومن صاحب گولبازار ربوہ	۵-۰۰ روپے
ڈاکٹر عبدالمجید صاحب ربوہ	۳۷-۲۵ ،،
چوہدری نور احمد صاحب سول لائن لاہور	۱۳-۰۰ ،،
عبدالستار صاحب لاہور	۷-۲۵ ،،
محمد اکرم صاحب محاسب گوجرانوالہ شہر	۰-۷۵ ،،
مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپور	۵-۰۰ ،،
مرزا عبدالرحیم صاحب محاسب کراچی	۱-۰۰ ،،
محمد امین خان صاحب بنوں شہر	۵-۰۰ ،،
سید لال شاہ صاحب آئینہ کرمپورہ	۲۰-۰۰ ،،
اللہ داد خان صاحب ننکانہ صاحب	۵۰-۰۰ ،،
عبداللطیف خان صاحب	۵-۰۰ ،،
چوہدری مظفر علی صاحب سمن آباد لاہور	۱۰-۰۰ ،،
دفتر خدمت درویشاں	۱۰-۰۰ ،،
ریاض احمد صاحب (سیالکوٹ)	۱۰-۰۰ ،،
محمد احمد صاحب پشاور یونیورسٹی	۲-۰۰ ،،
احمد بی بی صاحبہ	۱-۰۰ ،،
ناصر احمد صاحب بذریعہ عبدالسلام صاحب باب الابواب	۱-۰۰ ،،
ایس ایم عبداللہ صاحب ہاگوڑا وزیر آباد	۱۰-۰۰ ،،
اختر گوبند پوری صاحب لاہور	۵-۰۰ ،،
چوہدری غلام احمد صاحب سیکشن آفیسر لاہور	۱۱-۰۰ ،،
مصباح الدین صاحب لاہور	۱-۰۰ ،،
سید عبدالوحید صاحب معرفت رانا محمد خان صاحب غالب بھکر	۱۰-۰۰ ،،
عبداللطیف صاحب راجپوت حرف شاہ کوٹ	۵-۰۰ ،،
عبدالحی صاحب بستی مندرانی ڈیرہ غازیخان	۵-۰۰ ،،
چوہدری محمد اسحاق صاحب پریذیڈنٹ چک نمبر ۱۷۰ ای بی	۰-۵۰ ،،
عبدالحق صاحب پنڈی بھاگو	۱-۰۰ ،،
حکیم علی احمد صاحب بیدار پورہ شیخوپورہ	۳-۰۰ ،،
مسز عابدہ خانم صاحبہ لاہور	۲-۰۰ ،،
عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ منٹگمری	۱۰-۰۰ ،،
عبدالحمید صاحب صدر حلقہ مزنگ لاہور	۱۰۰-۰۰ ،،
محمد رشید صاحب سیکرٹری مال نوشہرہ چھاؤنی	۱۰-۰۰
محمد نذیر صاحب سیکرٹری مال منجانب میجر نسیم احمد صاحب بھکر	۱۰-۰۰
مستری لعل الدین صاحب کوچہ پتھر سنگھ فورٹ سنڈیمن	۱۰-۰۰

نام	تفصیل رقم
محمد سردار خان صاحب بذریعہ ڈاکٹر محمد شفیع صاحب پنڈی بھٹیاں	۵۰-۰۰ روپے
قاضی محمد عبداللہ صاحب ربوہ	۱۰-۰۰ ،،
سید عام متین صاحب ربوہ	۱۰-۰۰ ،،
جمعدار عبدالحق صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۱-۰۰ ،،
ماسٹر عالم علی صاحب سیکرٹری مال بجانب فضل احمد و نذیر احمد صاحبان اوکاڑہ	۵-۰۰ ،،
بابو محمد عالم صاحب سیکرٹری مال سرگودھا	۵-۰۰ ،،
شیخ نورالحق صاحب دارالبرکات ربوہ	۱۰-۰۰ ،،
عبدالستار صاحب محاسب اسلامیہ پارک لاہور	۱-۲۵ ،،
چوہدری نور احمد صاحب حلقہ سول لائن لاہور	۱۰-۰۰ ،،
شیخ احمد علی صاحب سابق اسٹیشن ماسٹر گڑھی شاہو لاہور	۱۰-۰۰ ،،
محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری مال حلقہ نیلا گنبد لاہور	۳-۰۰ ،،
سلطان سرور صاحب ٹوپی ضلع مردان	۱-۰۰ ،،
حکیم محمد نذیر صاحب موضع منڈیل ضلع سرگودھا	۲-۰۰ ،،
عبدالرحمن صاحب سیکرٹری مال حلقہ سول لائن لاہور	۱۶-۵۰ ،،
صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب ربوہ	۵-۰۰ ،،
راجہ عطاء اللہ صاحب پریذیڈنٹ مظفر آباد	۰-۵۰ ،،
بشارت احمد صاحب حلقہ دھرمپورہ لاہور	۲-۰۰ ،،
مرزا عبدالرحمن صاحب محاسب کراچی	۱۶-۰۰ ،،
چوہدری محمد یوسف صاحب بحساب سٹاف ٹی۔آئی۔ ہائی سکول	۸۴-۰۰ ،،
منظور احمد صاحب سیکرٹری مال سمن آباد لاہور	۵-۰۰ ،،
امۃ القیوم شمس صاحبہ راولپنڈی	۲-۰۰ ،،
چوہدری ریاض احمد صاحب کالا باغ	۵-۰۰ ،،
عاشق محمد خان صاحب چک ۵۶ گ ب جسوآنہ	۵-۰۰ ،،
مختار احمد صاحب سیکرٹری مال سرگودھا چھاؤنی	۱-۰۰

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور
تزکیہ نفوس کرتی ہے!

علامہ ڈاکٹر اقبال اور مسئلہ جہاد

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ اسلام مقیم سنگاپور)

حال ہی میں رسالہ "تنظیم اہلسنت" لاہور کے مدیر صاحب نے اپنے جون ۱۹۶۳ء کے رسالہ میں لکھا تھا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نعوذ باللہ چونکہ انگریز کے منتخب کردہ تھے اس لئے انگریزوں کی تائید یا خوشامد کے لئے انہوں نے جہاد کو بلا شرط قطعی طور پر حرام قرار دے دیا۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے صرف بعض مسلمانوں کے مزعومہ جہاد بالسیف کو وقتی طور پر غیر ضروری قرار دیا تھا۔ ورنہ حضور علیہ السلام تو اسلام کے دشمنوں اور سچائی سے نفرت رکھنے والوں کو للکار کر فرماتے ہیں ؎

وَكَشْتُ اَخَافُ مِنْ مَوْتِیْ وَ قَتْلِیْ
اِذَا مَا کَانَ مَوْتِیْ فِی الْجِهَادِ

یعنی میں اپنی موت اور قتل سے ہرگز نہیں ڈرتا۔ خصوصاً جبکہ میری موت جہاد میں ہو۔

(تحفہ بغداد)

مدیر تنظیم کی اس صریح غلط بیان کا مفصل جواب تو محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کی طرف سے شائع ہو چکا ہے۔ اس وقت اس ضمن میں مزید صرف اتنا عرض ہے کہ جیسا کہ محترم مولانا صاحب نے واضح طور پر ثابت فرمایا ہے۔ اس زمانہ کے مخصوص حالات کے پیش نظر نہ صرف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بلکہ امت کے اکثر نامور علماء اور لیڈروں نے بھی جہاد بالسیف کو غیر ضروری اور حرام قرار دے دیا تھا حتیٰ کہ علامہ اقبال اور مولانا ظفر علی وغیرہم بھی اسلام میں جہاد کے مسئلہ کی اس تشریح سے حرف بحرف متفق تھے جو کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی تھی۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"دیں کیلئے حرام ہے اب جنگ اور قتال"

اور فرماتے ہیں:۔

"تلوار کے جہاد کا طریق بوجہ شرائط جہاد موجود نہ ہونے کے ان ایام میں ہٹایا گیا ہے۔ اور ہمیں حکم ہے کہ ہم کافروں سے ایسا ہی سلوک کریں جیسا کہ وہ ہم سے کرتے ہیں اور ہم اس وقت تک ان کے خلاف تلوار نہ اٹھائیں جب تک کہ وہ ہم پر تلوار نہ اٹھائیں۔"

(حقیقۃ المہدی صفحہ ۱۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مذکورہ بالا تحریر کو ملحوظ رکھتے ہوئے جناب مدیر "تنظیم اہل سنت" جہاد کے متعلق اب علامہ اقبال مرحوم کی تشریح بھی ملاحظہ فرمائیں۔ اور بتائیں کہ کیا انہوں نے بھی موجودہ حالت میں دین کے لئے جہاد کو اسی لئے حرام اور ناجائز قرار دیا تھا کہ وہ انگریزوں کی خوشنودی حاصل کر سکیں۔ اور کیا وہ بھی انگریزوں کے منتخب کردہ تھے؟ علامہ اقبال اپنے خط بنام مولوی ظفر احمد صاحب صدیقی میں لکھتے ہیں:۔

"معترض کا یہ کہنا کہ اقبال اس دور جس ترقی میں جنگ کا حامی ہے غلط ہے۔ میں جنگ کا حامی نہیں ہوں نہ کوئی مسلمان شریعت کی حدود معینہ کے ہوتے ہوئے اس کا حامی ہو سکتا ہے۔"

"قرآن کی تعلیم کی رُو سے جہاد یا جنگ کی صرف دو صورتیں ہیں محافظانہ و مصالحانہ۔ پہلی صورت میں یعنی اس صورت میں جب کہ مسلمانوں پر ظلم کیا جائے۔ اور ان کو گھروں سے نکالا جائے۔ مسلمان کو تلوار اٹھانے کی اجازت ہے۔ نہ کہ حکم۔ دوسری صورت جس میں جہاد کا حکم ہے سورۃ ۹ آیت ۹م میں بیان ہوئی ہے۔ ان آیات کو غور سے پڑھئے تو آپ کو معلوم ہو گا کہ وہ چیز جس کو سموئیل ہور جمعیت اقوام کے اجلاس میں اجتماعی تحفظ کہتا ہے قرآن نے اس اصول کو کس وضاحت اور سادگی سے بیان کیا ہے۔ اگر گذشتہ زمانہ کے مسلمان مدبرین اور سیاستین قرآن پر تدبر کرتے تو اسلامی دنیا میں جمعیت اقوام کو بنے ہوئے آج صدیاں گزر گئی ہوتیں۔ یہ جمعیت اقوام جو زمانہ حال میں بنائی گئی ہے۔ اس کی تاریخ بھی یہی ظاہر کرتی ہے کہ جب تک اقوام کی خودی قانون الٰہی کی پابند نہ ہو۔ امنِ عالم کی کوئی سبیل نہیں نکل سکتی جنگ کی مذکورہ بالا دو صورتوں کے سوا میں کسی اور جنگ کو نہیں جانتا۔ جوع الارض کی تسکین کے لئے جنگ حرام ہے۔ علی ہذا القیاس دین کی اشاعت کے لئے تلوار اٹھانا بھی حرام ہے۔"

(مکتوب بنام مولوی ظفر احمد صدیقی
بحوالہ پیام مشرق دہلی ۲۱ر مئی ۱۹۶۳ء)

صدقہ اور اجتماعی دُعا

جماعت احمدیہ سانگلہ ہل کی طرف سے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت یابی کے لئے ایک بکرا صدقہ کیا گیا اور اجتماعی دعا کی گئی کہ اللہ تعالےٰ حضور پُر نور کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار صوفی سمیع اللہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سانگلہ ہل۔

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسمائے گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے تین صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

دیگر مخلصین بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم واجعلنا منھم۔

نمبر	نام	رقم	
۲۶۵	فلائٹ لفٹننٹ محمود احمد صاحب باجوہ کراچی منجانب والد چوہدری شیر محمد صاحب مرحوم	۳۰۰-۰۰	روپے
۲۶۶	مکرم حکیم فتح محمد صاحب ڈگری ضلع تھرپارکر (سندھ)	۳۰۰-۰۰	”
۲۶۷	” ڈاکٹر داؤد احمد صاحب شبقدر فورٹ ضلع پشاور	۳۰۰-۰۰	”
۲۶۸	” میجر محمد سعید صاحب راولپنڈی منجانب مرحوم نوشہ امن دختر صاحبان	۳۰۰-۰۰	”
۲۶۹	محترمہ نورجہاں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۳۰۰-۰۰	”
۲۷۰	عزیزہ منصور احمد (نومولود) ابن ” ” ”	۳۰۰-۰۰	”

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

چندہ تعمیر دفتر وقف جدید

آگے قدم بڑھانے والے مخلصین

”وہتی دنیا تک دعا“ کی تحریک کے عنوان سے تعمیر دفتر وقف جدید کے سلسلہ میں جو اپیل کی گئی تھی اس کے جواب میں مندرجہ ذیل احباب نے اعلیٰ درجہ کے خلوص کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس نیکی میں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

نمبر	نام	رقم		
۱	صاحبزادہ میرزا طاہر احمد صاحب منجانب والدہ محترمہ رضی	۱۰۰-۰۰	روپے	نقد
۲	محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ (معرفت چوہدری نبی احمد صاحب کراچی)	۱۰۰۰-۰۰	”	”
۳	مکرم شیخ محمد سلیمان صاحب ڈھاکہ	۱۲۰۰-۰۰	”	”
۴	” چوہدری علم دین صاحب ہارون آباد	۱۰۰-۰۰	”	”
۵	” ” فضل احمد صاحب چک جھمرہ	۱۰۰-۰۰	”	وعدہ
۶	احباب جماعت چک ۱۰۸ تلونڈی ضلع لائل پور	۵۰-۰۰	”	”
۷	مکرم ڈاکٹر غلام اللہ صاحب پی ایچ ڈی پشاور	۱۰۰-۰۰	”	”
۸	” عبدالرحمٰن صاحب ناصر ایم ایس سی پشاور	۱۰۰-۰۰	”	”
۹	” سیٹھی عبدالحمید صاحب شاہ قتال پشاور	۱۰۰-۰۰	”	”
۱۰	” ڈاکٹر داؤد احمد صاحب پشاور	۱۰۰-۰۰	”	”
۱۱	” مولوی محمد شفیع صاحب ۱۶۹/7R بہاولنگر	۱۰۰-۰۰	”	”
۱۲	” عطاء الرحمٰن چغتائی منجانب حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی رضی	۱۰۰-۰۰	”	”

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) اس عاجز کے دو بچوں نے مختلف اعلیٰ تعلیمی کورسوں کے امتحان دے رکھے ہیں۔ بزرگان سلسلہ بچوں کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میری اہلیہ کی کامل شفایابی کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

(خاکسار فضل الرحمٰن بی اے۔ بی ٹی بھیرہ)

۲۔ میرے والد چوہدری خورشید اسلم صاحب بوجہ جگر کی خرابی اور ناک کی ہڈی بڑھ جانے سے ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت میرے والد صاحب کی شفاء کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(خاکسار۔ تنویر اسلم متعلم نہم تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ حال لاہور)

۳۔ مکرمی ایم ایس۔ ٹی (پروپرائٹر) الیکٹرن ٹیوب ویل کو چٹا نگام کی اہلیہ تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ خون دو دفعہ دیا گیا ہے۔ حالت قدرے سنبھل گئی تھی مگر دوبارہ حالت خراب ہو گئی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا کرے۔

۴۔ میری امی جان بنت زین العابدین مرحوم امریکن ہسپتال کراچی میں داخل ہیں۔ احباب جماعت صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (امۃ الوحید بنت محمد حمید احمد جوہر آباد کراچی ۱۹)

۵۔ خاکسارہ کا خالہ زاد بھائی نصیر احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ربوہ میں بہت بیمار ہے۔ یہ حافظ قرآن کلاس میں قرآن کریم حفظ کر رہا ہے۔ تمام احباب اور بہنیں اس کی مکمل صحت ۴۴

ایک اہم روائت

حقّہ نوشی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

۱۹۰۷ء کے جلسہ سالانہ کا موقع تھا ہم افراد جماعت احمدیہ مانگا چانگریاں قادیان شریف میں موجود تھے جن میں خاکسار اور چوہدری نواب دین صاحب مولوی غلام رسول صاحب اور چوہدری جیوے خان صاحب شامل تھے۔ ہم سب نے مشورہ کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقریر میں قریب بیٹھ کر سنیں۔ چنانچہ ہم سب بغیر کھانا کھانے کے اور باسی روٹی پر کفایت کرتے ہوئے سٹیج کے قریب جا بیٹھے۔ ہمیں بڑی خوشی تھی کہ قریب بیٹھ کر حضور ؑ کی تقریر سنیں گے۔ مسجد اقصیٰ میں جلسہ تھا اور ۷۰۰ کے قریب احباب بیٹھے گئے تھے۔ ہم سب سے آگے تھے کہ اس اثناء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لے آئے اور فرمایا کہ مجھے حقّہ پینے والوں کے دم سے بدبو آئی ہے۔ اس پر حضورؑ نے فرمایا جو حقّہ نہیں پیتے وہ احباب ہاتھ کھڑے کریں۔ چنانچہ پیچھے جو لوگ بیٹھے تھے انہوں نے ہاتھ کھڑے کر دیئے۔ حضورؑ نے فرمایا حقّہ پینے والے پیچھے چلے جائیں اور جو نہیں پیتے وہ آگے آ جائیں۔ حضورؑ کے اس فرمان پر ہمیں سخت صدمہ پہنچا کہ ہم حقّہ پینے کی وجہ سے پیچھے جا رہے ہیں۔ ہماری جماعت کے سیکرٹری چوہدری نواب دین نے کہا کہ اے لعنتی تیری وجہ سے ہمیں پیچھے جانا پڑا اور اب میں عہد کرتا ہوں کہ آئندہ کبھی حقّہ نہیں پیوں گا۔ اور باقی ساتھیوں نے بھی کہا کہ ہم بھی آئندہ حقّہ نہیں پیئیں گے اور پھر ہمیشہ کے لئے حقّہ نہیں پیا۔ اس واقعہ کو سن کر بہت سے احباب نے بھی حقّہ چھوڑ دیا تھا۔

(خاکسار (میاں) علی محمد صحابی چک نمبر ۹۸ الف فتح ضلع بہاولپور)

لجنہ اماء اللہ کا نہایت مفید اور ضروری لٹریچر

تمام لجنات کے علم کے لئے لکھا جاتا ہے۔ کہ اس وقت دفتر لجنہ مرکزیہ میں لجنہ کا مندرجہ ذیل لٹریچر موجود ہے۔ جو لجنہ مرکزیہ نے لجنات کے لئے شائع کروایا ہوا ہے۔ لجنات کو چاہیئے کہ وقتاً فوقتاً ان کتابوں کو خرید کر ان کی اشاعت کرتی رہیں۔ راہ ایمان۔ کا انگریزی ترجمہ انگریزی بولنے والے بچوں کے لئے اور عیسائیوں کو اسلام کی ابتدائی تعلیم سے آگاہ کرنے کیلئے کافی کارآمد کتاب ہے۔

(۱) راہ ایمان انگریزی۔ قیمت ایک روپیہ

(۲) راہ ایمان اردو۔ قیمت ۱۰/

(۳) ہمارا آقا۔ قیمت سوا روپیہ

(۴) STATUS OF WOMAN یعنی مقامات النساء۔ قیمت ایک روپیہ۔

یہ کتاب عورت کے متعلق احادیث کا مجموعہ ہے۔ اور انگریزی بولنے والی بہنوں کے لئے مفید کتاب ہے اس کتاب سے اسلام کی رو سے عورت کے مقام کی وضاحت ہوتی ہے۔

(۵) تربیتی نصاب برائے تربیتی کلاسز۔ یہ کتاب تربیتی کلاسز کے لئے خاص طور پر لجنہ مرکزیہ کی طرف سے شائع کرائی گئی ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی ضرورت ہے۔ لجنات زیادہ سے زیادہ تعداد میں منگوائیں۔ قیمت ایک روپیہ

(۶) رپورٹ سالانہ۔ جس میں تمام لجنات کی رپورٹیں شائع کرائی جاتی ہیں۔

(۷) مباحثہ مصر کا انگریزی میں ترجمہ (CAIRS DEBATE) قیمت ۳ روپے

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۲/۶/۶۴ بروز بدھوار صرف ایک دن کی بیماری کے بعد محترم جناب تاج محمود صاحب آف چنیوٹ اپنے پوتے میاں عبدالقیوم صاحب کے مکان واقعہ غلام محمد آباد لائل پور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اسی دن آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے بعد نماز عصر نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ کی عمر سو سال سے اوپر تھی۔ آپ قرآن کریم اور سلسلہ عالیہ کے عاشق تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور بلندی درجات عطا کرے۔ آمین

(شیخ محمد یوسف سیکرٹری مال حلقہ مسجد فضل لائل پور)

۴۴۔ اور لمبی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسارہ امۃ النصیر بنت سردار بشیر احمد لاہور)

۶۔ میرے ایک عزیز دوست پر ایک محکمانہ کیس بن گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے باعزت بریت عطا فرمائے (غلام محمد زرگر موضع ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ)

۷۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ احباب کرام سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار۔ ریاض احمد (ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع راولپنڈی)

جاپان پر قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی

پل اور عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ ٹرین سرنگ میں دب گئی۔ ہوائی اڈہ تباہ ہو گیا

گذشتہ ماہ (جون ۱۹۶۴ء) جاپان میں ملائشیا اور انڈونیشیا کے درمیان مفاہمت کرانے کی کوششیں جاری تھیں۔ فلپائن۔ ملائشیا اور انڈونیشیا کے سربراہوں کی ملاقات میں جب ایک دن رہ گیا تو اسی دن ٹوکیو سے ۱۶۰ میل دور شمال میں نیگاتا کے ساحلی شہر میں قیامت صغریٰ ٹوٹ پڑی۔ اور نیگاتا کے ساڑھے تین لاکھ بدقسمت باشندے خوفناک زلزلے کی زد میں آ گئے۔

نیگاتا کو اعتبار سے جاپان کا خوش قسمت ترین شہر خیال کیا جاتا تھا جہاں کبھی سخت زلزلہ نہیں آیا۔ امریکہ نے دوسری جنگ عظیم کے دوران جب جاپان پر بمباری کی تو یہ شہر محفوظ رہا۔

امریکہ نے جب اگست ۱۹۴۵ء میں ہیروشیما پر ایٹم بم گرانے کا فیصلہ کیا تو پائلٹ کو یہ ہدایت کی گئی تھی کہ اگر موسم خراب ہو اور ہیروشیما تک اس کا طیارہ نہ پہنچ سکے تو نیگاتا کو ایٹم بم کا نشانہ بنا دیا جائے۔ اس دن مطلع صاف تھا اور امریکی طیارہ ہیروشیما پہنچ گیا اور اسی طرح نیگاتا تباہی سے بچ گیا۔

گذشتہ ماہ ۱۶ تاریخ کو دن کا ایک بجا تھا لوگ اپنے کاموں میں مشغول تھے کہ یکایک نیگاتا کا خوش قسمت شہر غم کدہ بن گیا۔ زلزلہ کے ایک عینی شاہد نے بتایا ہے کہ زمین اس طرح پھٹ پڑی جیسے زمین کوئی دیو اچانک جاگ گیا ہو اور بڑبڑا کر اٹھنا چاہتا ہو۔ زلزلے کے ایک جھٹکے سے دریائے شنانو کا نو تعمیر پل منہدم ہو گیا چند منٹ کے لئے دریا کی دھار الٹی چلنے لگی۔ طوفانی لہروں نے پشتہ توڑ دیا اور پانی شہر میں داخل ہو گیا۔ ایک چار منزلہ عمارت اپنی بنیادوں سے اکھڑ کر زمین بوس ہو گئی۔

ہوائی اڈہ پر ایک طیارہ رن وے کے آخری سرے پر تھا چند لمحوں تک وہ زمین سے فضا میں بلند ہو جاتا اس طیارے کے پائلٹ نے بتایا کہ انجن کی گڑگڑاہٹ میں ایک اور بھیانک گڑگڑاہٹ محسوس ہوئی اور طیارہ زمین پر اس طرح اچھلنے لگا جیسے وہ فضا میں ہوا پاکٹ میں پہنچ گیا ہو میں نے سامنے دیکھا ہوائی اڈہ کی عمارت پھٹ گئی اور دیکھتے دیکھتے ملبے کا ڈھیر میرے سامنے تھا۔

شہر سے باہر تیل صاف کرنے کا کارخانہ تھا زلزلے کے جھٹکوں سے تیل کے ٹینک پھٹ گئے اور کارخانے سے شعلے بلند ہونے لگے جاپان اور امریکہ کے تمام طیارے آگ پر قابو پانے کی ۹۶ گھنٹے تک کوشش کرتے رہے اور بمشکل آگ بجھی۔ سمندر میں بھی طوفان آ گیا اور سمندر کی طوفانی لہروں نے جہازوں کو خشکی پر لا پھینکا۔

زلزلہ کی تباہ کاریوں سے نیگاتا تباہ ہو گیا سڑکیں پھٹ گئیں پل ٹوٹ گئے زمین میں غار پڑ گئے اور شہر ایک ویرانہ بن گیا۔ ایک ٹرین سرنگ سے گزر رہی تھی وہ سرنگ کے ملبہ ہی میں دب گئی۔

سرکاری طور سے زلزلہ سے ہونے والے نقصانات کا اندازہ دس ارب ڈالر بتایا جاتا ہے شہر کی تعمیر نو میں کم از کم دو سال لگیں گے زلزلہ میں ۲۷ افراد ہلاک اور ۳۰۰ زخمی ہوئے۔

(روزنامہ مشرق ۱۰ جولائی ۱۹۶۴ء)

گیانا میں مزید فوجی امداد طلب کر لی گئی

جارج ٹاؤن۔ ۱۰ جولائی۔ گی آنا کے برطانوی گورنر سر رچرڈ لوئیٹ نے برطانیہ سے مزید فوجی امداد طلب کی ہے کیونکہ مقامی حکام موجودہ صورتحال کا مقابلہ نہیں کر سکتے علاوہ ازیں ملکی فوج نے ان کے حکم کی تعمیل سے انکار کر دیا ہے دریں اثناء بھارتی اور نیگرو باشندوں میں فساد ہو رہے ہیں گذشتہ روز بکتری لسٹی کے علاقہ میں نیگرو باشندوں نے ۵ بھارتی باشندوں کو مار مار کر ہلاک کر دیا حکومت نے شہر سے بھارتی باشندوں کو نکال لیا ہے اور ان کے لئے کیمپ قائم کر دیئے گئے ہیں گی آنا کی برطانوی پولیس نے سات بھارتی باشندوں کو بارود آتش گیر مادے اور بم رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے یہ گرفتاریاں ایک گرجا گھر میں بم کے دھماکے کے بعد عمل میں لائی گئی ہیں۔

امانت تحریک جدید

کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں:۔

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ تحریک جدید کے امانت فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں!"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقوم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں!

(افسر امانت تحریک جدید)

مستقل امن فوج کے قیام کی تجویز!

نیویارک ۱۰ جولائی۔ اقوام متحدہ میں روس کے مندوب نے اوتھان کو اقوام متحدہ کی مستقل فوج قائم کرنے کے بارے میں گذشتہ روز ایک یادداشت پیش کی۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ نے اس خبر کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی ادارہ کو زیادہ مؤثر بنانے کے لئے یہ تجاویز روس کی سابق تجاویز سے مختلف نہیں ہیں۔ روسی مندوب نے اس یادداشت کی نقل اقوام متحدہ میں امریکی مندوب کو بھی پیش کی۔

برمنگھم میں نیگرو باشندوں پر حملہ

برمنگھم (الباما) ۱۰ جولائی۔ گذشتہ روز برمنگھم میں سفید فام لوگوں نے نیگرو باشندوں پر حملہ کر دیا۔ یہ باشندے ایک ایسے ہوٹل میں کھانا کھانے آئے تھے جو شہری حقوق کے بل کی منظوری سے قبل صرف سفید فام لوگوں کے لئے مخصوص تھا۔ پولیس نے اس تصادم کے بارے میں تمام تفصیلات راز میں رکھی ہیں۔ پتہ چلا ہے کہ سفید فام لوگوں نے ایک نیگرو باشندے کو شدید زخمی کر دیا اور ہوٹل کا سامان توڑ پھوڑ ڈالا۔

یونانی باشندوں کو ترکی سے نکال دیا گیا

انقرہ ۱۰ جولائی۔ ترکی کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت نے دو سو بیس یونانی باشندوں کو ملک سے نکل جانے کا حکم دے دیا ہے کیونکہ وہ ترکی میں ملک کے مفاد کے خلاف کام کر رہے تھے یونانی باشندوں کو نکالنے کا اعلان ترکی کے وزیر داخلہ نے کیا ہے قبرص کے بحران سے اب تک ترکی سے مجموعی طور پر ۸۳۵۸ یونانی باشندوں کو ملک سے نکل جانے کا حکم دیا جا چکا ہے۔

پیرس ۱۰ جولائی۔ گذشتہ روز جنیوا کے قریب کوہ ایلپس میں برف کے تودے کے نیچے دب کر ۱۴ افراد ہلاک ہو گئے بتایا گیا ہے کہ ہلاک شدگان چار ہزار ایک سو اکیس میٹر بلند ایک چوٹی کو سر کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لندن ۱۱ر جولائی۔ پاکستان کے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں کہا ہے کہ اس امر کا حقیقی خطرہ موجود ہے کہ ترقی پذیر ملکوں کو ترقی یافتہ ملکوں کی صف سے نکال دیا جائے۔ آپ کانفرنس میں عالمی صورت حال کے بارے میں بحث میں حصے لے رہے تھے صدر ایوب نے کہا کہ پس ماندہ ممالک جو ترقی کی راہ پر گامزن ہیں اپنے قرضوں اور سرمایہ پر تو کنٹرول کر سکتے ہیں اس بات کا خدشہ ہے کہ ترقی یافتہ ملک ترقی پذیر ملکوں کی مصنوعات اور مال کو عالمی منڈیوں میں نہیں آنے دیں گے اور ان کے لئے نا بجا مشکلات پیدا کر دیں گے۔ صدر ایوب نے کہا کہ پس ماندہ ملکوں کو اس صورت حال سے نپٹنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

دریں اثنا ٹانگانیکا کے صدر مسٹر نائریری نے کل اپنی تقریر میں صدر ایوب کے اس بیان کی زبردست حمایت کی جس میں آپ نے کہا تھا کہ ترقی پذیر اور پس ماندہ ملکوں کو اب اقتصادی سامراجیت سے خطرہ لاحق ہے صدر نائریری نے کہا کہ ہم اور ہماری طرح دوسرے کئی ملک خود کو سیاسی سامراجیت سے تو آزاد کرا چکے ہیں مگر اب انہیں اقتصادی سامراجیت سے خطرہ لاحق ہے

ریڈیو پاکستان کے نمائندے کی اطلاع کے مطابق کل جب عالمی صورت حال پر بحث ختم ہو جائے گی تو ایجنڈے کی اس شق پر بحث کی جائے گی کہ برطانوی علاقوں نے آزادی کی طرف کس قدم بڑھائے ہیں۔

● لندن ۱۱ر جولائی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے اعلان کیا ہے کہ اگر کشمیر کا مسئلہ حل ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آئی تو پاکستان اس مسئلہ کو مناسب وقت پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش کرے گا۔ انہوں نے کہا یہ مسئلہ پاکستان کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے جس کا اعتراف اقوام متحدہ اور بھارت بھی کر چکے ہیں۔ مسٹر بھٹو نے بتایا کہ پاکستان مسئلہ کشمیر کے کسی باعزت حل کا خواہاں ہے۔

مسٹر بھٹو کل رات انز آف کورٹ سوسائٹی سے خطاب کرنے کے بعد طلباء کے سوالوں کا جواب دے رہے تھے آپ نے کہا دنیا میں قیام امن کے لئے ضروری ہے کہ حفاظتی کونسل دنیا کے سیاسی ڈھانچہ کے بارے میں زیادہ حقیقت پسندانہ رویہ اختیار کرے کیونکہ اقوام متحدہ کا منشور وضع کئے جانے کے بعد عالمی صورت حال میں زبردست تبدیلیاں رونما ہو چکی ہیں آپ نے کہا کہ اقوام متحدہ کا منشور زیادہ حقیقت پسندانہ ہونا چاہیئے اس سلسلہ میں متعدد اقدامات کرنے کی ضرورت ہے سب سے پہلے ہمیں متعدد اقدامات کرنے کی ضرورت ہے سب سے پہلے ہمیں حفاظتی کونسل کا مستقل ممبر قوم پرست چین کی جگہ عوامی جمہوریہ چین کو بنانا چاہیئے۔ کیونکہ کمیونسٹ چین کی حکومت گزشتہ چودہ برس سے مستحکم طور پر قائم ہے دوسرے یہ کہ کونسل کے ممبروں کی تعداد گیارہ سے بڑھا کر پندرہ کر دینے سے اقوام متحدہ کے ارکان سے اس کے زیادہ مضبوط تعلقات استوار ہو جائیں گے۔

● سری نگر ۱۱ر جولائی۔ کشمیر کی عوامی مجلس عمل کے چیئرمین مولوی محمد فاروق نے دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کو ایک تار ارسال کیا ہے جس میں ان سے اپیل کی گئی ہے کہ بھارت کو تنازعہ کشمیر حل کرنے پر مجبور کیا جائے تار میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس کو بھارتی اور پاکستانی نمائندوں کے درمیان لندن میں مذاکرات کا اہتمام کرنا چاہیئے کمیٹی نے کل ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ تنازعہ کشمیر سے عالمی امن کو زبردست خطرہ لاحق ہے اور اس کے باعث بھارت اور پاکستان کے درمیان وسیع خلیج حائل ہو گئی ہے قرارداد میں توقع ظاہر کی گئی ہے کہ صدر محمد ایوب خان اور بھارتی وزیراعظم مسٹر لال بہادر شاستری کے درمیان جلد ملاقات ہوگی اور مسئلہ کشمیر دوستانہ ماحول میں حل ہو جائے گا۔ قرارداد میں مسٹر شاستری کی علالت پر اظہار تشویش کیا گیا ہے۔

● نیو پورٹ۔ (ٹینیسی) ۱۱ر جولائی۔ وفاقی ادارہ سراغرسانی کے ایجنٹوں کو اس طیارہ کے حادثہ کی تحقیقات کرنے کو کہا گیا ہے جو کل رات نیو پورٹ کے نزدیک گر کر تباہ ہو گیا تھا اس حادثہ میں ۳۹ افراد ہلاک ہوئے تھے، اس طیارہ کی مالک فضائی کمپنی —— یونائیٹڈ ایئر لائنز نے عینی گواہوں کی اس اطلاع کے بعد ادارہ سراغرسانی سے رجوع کیا ہے کہ طیارہ میں ایک پہاڑ سے ٹکرانے سے پہلے زبردست دھماکہ ہوا تھا۔ یہ طیارہ واشنگٹن سے نیو اورلینز جا رہا تھا اور اس میں ۳۵ مسافر اور عملہ کے چار افراد سوار تھے گزشتہ دو ہفتوں کے دوران میں امریکہ میں یہ چوتھا فضائی حادثہ ہے۔

● کراچی ۱۱ر جولائی۔ ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق بھارت میں امریکی سفیر مسٹر چیسٹر باؤلز نے کل نئی دہلی میں بھارتی وزیر خوراک و زراعت مسٹر سی سبرامانیم سے بھارت کی غذائی ضروریات کے بارے میں بات چیت کی اخبار کے مطابق امریکی سفیر نے مسٹر سبرامانیم کو اس امر کی یقین دہانی کرائی کہ امریکہ اگست میں چاول کی نئی فصل آنے پر بھارت کو تین لاکھ ٹن چاول مہیا کرے گا۔

● لاہور ۱۱ر جولائی — مغربی پاکستان کے مختلف دریاؤں میں معمولی سیلاب آ گیا ہے۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق دریائے سندھ میں کالا باغ، اٹک اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کوٹ کے مقام پر پانی چڑھ رہا ہے۔ دریائے جہلم کی سطح تو معمول پر ہے لیکن منگلا اور رسول کے مقامات پر پانی میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ دریائے راوی میں شاہدرہ کے مقام پر پانی چڑھ رہا ہے۔

● رنگون ۱۱ر جولائی — چین کے وزیراعظم مسٹر چواین لائی وزیر خارجہ مارشل چن ژی کے ہمراہ کل صبح اچانک رنگون پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر برما کی انقلابی کونسل کے صدر جنرل نیون نے ان کا استقبال کیا۔ چینی رہنماؤں کی رنگون میں آمد کا اعلان برما ریڈیو سے کیا گیا۔ اس اعلان پر سفارتی حلقوں میں تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اعلان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ چینی رہنما کب تک برما میں قیام کریں گے۔

● کراچی ۱۱ر جولائی — پاکستان اور امریکہ کے درمیان کل ایک کروڑ ۸۱ لاکھ ڈالر کے قرضہ کے ایک سمجھوتہ پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس رقم سے لائل پور میں بجلی گھر کی تعمیر کے لئے سامان خریدا جائے گا۔ یہ بجلی گھر ایک لاکھ ۳۲ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا کرے گا۔

حکومت پاکستان کی طرف سے صدارتی سیکرٹریٹ کے اقتصادی امور کے ڈویژن کے قائم مقام سیکرٹری مسٹر ایم اسمٰعیل اور امریکہ کی جانب سے پاکستان میں امریکی امدادی مشن (ایڈ) کے قائم مقام ڈائریکٹر مسٹر مارس جے ویلیمز نے اس سمجھوتہ پر دستخط کئے۔ ایک کروڑ ۸۱ لاکھ ڈالر کا یہ قرضہ ۴۰ برس کے عرصہ میں امریکی ڈالروں میں واجب الادا ہوگا۔

● کراچی ۱۱ر جولائی —— بھارت کے وزیراعظم مسٹر لال بہادر شاستری نے روس کا دورہ ملتوی کر دیا ہے۔ وزیراعظم کو پہلے پروگرام کے مطابق اگست میں ماسکو جانا تھا۔

بھارت کے اخبار انڈین ایکسپریس کے مطابق مسٹر شاستری کی صحت بہتر ہو رہی ہے توقع ہے کہ وہ یکم اگست سے باقاعدگی سے سرکاری کام شروع کریں گے۔

● بغداد ۱۱ر جولائی — عراق اور الجزائر کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے جس کے تحت عراق ساڑھے چار سو اساتذہ بھیجے گا۔

● لیو پولڈ ویل ۱۱ر جولائی۔ کانگو کے نئے وزیراعظم مسٹر شومبے نے گیارہ ارکان پر مشتمل اپنی کابینہ مرتب کر لی ہے۔ انہوں نے چار اہم محکمے اپنے پاس رکھے ہیں۔ آپ نے وزارت عظمیٰ کا حلف اٹھانے کے بعد اعلان کیا کہ وہ کانگو کو متحد رکھیں گے اور ملک میں آئندہ انتخابات آزادانہ منعقد کرائیں گے۔

وزیراعظم شومبے نے اطلاعات، اقتصادی تعاون منصوبہ بندی اور امور خارجہ کے محکمے اپنے پاس رکھے ہیں۔ مسٹر شومبے کے دست راست مسٹر منانگو کو وزیر داخلہ مقرر کیا گیا ہے۔ نئی کابینہ نو ماہ تک برسراقتدار رہے گی جس کے بعد عام انتخابات ہوں گے۔

● کراچی ۱۱ر جولائی — پاکستان اور بھارت کے درمیان پاکستانی چاول کی خریداری کے بارے میں کل بھی بات چیت جاری رہی۔ بھارت پاکستان سے ایک لاکھ ٹن چاول خریدنا چاہتا ہے۔

● ڈھاکہ ۱۱ر جولائی — مشرقی پاکستان میں سرحدی علاقہ کے ساتھ درگاپور اور رکھلا کنڈا اقاقہ کے علاقوں کے قبائلی اب بھارتی حکام کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر وطن واپس آ رہے ہیں۔ یہ بھارتی ایجنٹوں کے پروپیگنڈا کا شکار ہو کر بھارت چلے گئے تھے۔ ان میں سے سترہ افراد نے کل ایک بیان میں بھارتی حکام کے مظالم بیان کئے ہیں۔

انہوں نے بتایا ہے کہ بھارتی ایجنٹوں کے ورغلانے میں آ کر وہ مشرقی پاکستان کی سرحد پار کر کے جنگل بازار چلے گئے تھے۔ جہاں ایک بس ان کی منتظر تھی جہاں سے انہیں آسام میں ضلع تورہ کے ایک کیمپ میں منتقل کر دیا گیا۔

انہوں نے کہا کہ اس کیمپ میں ہم نے ہماری عورتوں اور بچوں نے جس کسمپرسی کے عالم میں راتیں بسر کی وہ بیان سے باہر ہے۔ ان کیمپوں میں ہیضہ، چیچک، بھوک اور موت بہت ارزاں ہے بچوں کو دودھ تک مہیا نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے متعدد بچے تڑپ تڑپ کر مر جاتے ہیں۔ ہر شخص کو دو چھٹانک چاول یومیہ کھانے کے لئے ملتا ہے۔ عام طور پر ایک قبائلی پانچ چھٹانک چاول کھاتا ہے۔ بیماروں کے لئے دوا کا کوئی انتظام نہیں۔ مردوں اور حتیٰ کہ عورتوں کے لئے لباس تک مہیا نہیں کیا جاتا۔

درخواست دعا

میرا پوتا طارق محمود ابن مبارک محمود سرگودھا میں بہت سخت بیمار ہے اسے تیز بخار ہے اور سارے جسم پر ورم ہو گیا ہے۔ احباب کرام سے عاجزی کے ساتھ درخواست ہے کہ بچے کی صحت کے لئے دعا فرمائیں نیز اس امر کے لئے کہ وہ بڑا ہو کر نہایت نیک، مخلص، خادم سلسلہ اور خادم دین ہو۔

(شیخ محمد اسمٰعیل پانی پتی۔ رام گلی ۳ لاہور)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲